روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61
سوموار 11 مارچ 2002ء 26 ذوالحج 1422 ہجری - 11 امان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 56

سچے مومن کی نشانی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

لوگوں کے لئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو تو سچے مومن بن جاؤ گے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع حدیث نمبر 4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو۔ اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں ترقی کرو ترقی کرو۔ اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اس سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی بات ہے جو قرآن شریف میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 14)

خصوصی درخواست دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارہ میں محترم ناظر صاحب اعلیٰ نے یہ اطلاع دی ہے کہ گزشتہ ماہ کافی دن ہسپتال میں رہنے کے بعد گھر واپس آ گئے تھے لیکن 8 مارچ سے ڈی ہائیڈریشن کی وجہ سے زیادہ کمزوری ہے اور دوبارہ ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے اور اب I.C.U میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے حضرت میاں صاحب کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

چندہ وقف جدید مالی استطاعت کے مطابق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔
"پس میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں۔ آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے۔ جس نسبت سے اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا ہے خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 1992ء)
(ناظم ارشاد وقف جدید)

موسم بہار کے پودے

گلشن احمد نرسری میں موسم بہار کے لئے پھولدار، پھلدار اور سایہ دار پودے دستیاب ہیں۔ پھلدار پودوں میں زیتون، خوبانی، بادام، لیچی، چیکو، سیب، افغانی انجیر، جاپانی پھل، آڑو، امرود، کینو، مالٹا، کالا مالٹا، سنگترہ اور فیوٹر وغیرہ۔ سایہ دار پودوں میں مولسری، اسٹونیا، بکائن، نیم اور توت وغیرہ دستیاب ہیں جبکہ سدا بہار پودوں اور موسمی پھولوں کے گملے بھی موجود ہیں۔ پودوں پر سپرے کرنے کا بھی انتظام ہے۔ اپنے ماحول کو سرسبز رکھنے کے لئے نرسری سے رابطہ کریں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

20

پر حکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

ہر حال میں دعوت الی اللہ

حضرت اسامہؓ بیان کرتے ہیں:۔

ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم عربی گدھے پر سوار ہوئے۔ اس کی پیٹھ پر پالان پڑی تھی جس کے نیچے فدکی گدار کھا ہوا تھا۔ حضور نے اسامہؓ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور سعد بن عبادہ کی بیمار پرسی کے لئے روانہ ہوئے۔ اسامہؓ کہتے ہیں کہ یہ بات جنگ بدر سے پہلے کی ہے۔ حضورؐ اس طرح چلے جا رہے تھے کہ آپؐ ایک محفل کے پاس سے گزرے جس میں عبداللہ بن ابی ابن سلول بھی بیٹھا ہوا تھا اور یہ اس زمانہ کی بات ہے کہ جب ابھی عبداللہ مسلمان نہیں ہوا تھا۔ اسامہؓ کہتے ہیں کہ یہ ایک ملی جلی محفل تھی اس میں مسلمان مشرک اور یہودی سبھی بیٹھے تھے اور اس مجلس میں عبداللہ بن رواحہ بھی موجود تھے۔ حضور کی سواری گرد اڑا رہی تھی اس گرد وغبار نے اس محفل کو بھی ڈھانپ لیا۔ اس پر عبداللہ بن ابی نے جھٹ سے اپنی چادر اپنے ناک پر رکھ لی اور حضور کو آواز دے کر چلایا دیکھ ہم پر گرد مت اڑا۔ حضورؐ جب اس محفل تک پہنچے تو انہیں سلام کیا۔ (دیکھا کہ یہودی اور مشرک بھی اس محفل میں موجود ہیں)۔ سواری روک لی۔ اترے۔ ان کے پاس آئے۔ پھر انہیں اللہ کی طرف بلایا اور ان کو قرآن سے کچھ سنایا۔ اس پر عبداللہ بن ابی غصہ اور طنز سے کہنے لگا کہ دیکھ اے شخص مان لیا کہ جو بات تو کہتا ہے ضرور ایسی ہی ہو گی کہ اس سے بہتر کوئی اور بات نہ ہو۔ لیکن اگر تیری بات سچی بھی ہے تو مہربانی کر اور ہماری مجلسوں میں آ کر ایسی باتوں سے ہمیں تکلیف نہ پہنچایا کر اپنے گھر جا بیٹھ پھر جو تیرے گھر آئے اس کو بے شک سنانا۔ اس پر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ بولے (کہ حضور یہ یونہی کرتا ہے) آپؐ ضرور ہماری مجلسوں میں تشریف لایا کریں اور ہمیں اپنی باتیں سنایا کریں کیونکہ آپ سے باتیں سننا ہمیں بہت محبوب ہے۔ اس پر مسلمانوں یہودیوں اور مشرکوں کی آپس میں تلخ کلامی ہوگئی اور قریب تھا کہ وہ ایک دوسرے پر پل پڑتے لیکن بیچ بچاؤ ہوگیا اور جب تک یہ لوگ خاموش نہیں ہو گئے حضور وہیں ٹھہرے رہے۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب کنیۃ المشرک)

شاگردوں کو نصیحت

حضرت حافظ روشن علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کو دعوت الی اللہ کا کس قدر شوق تھا اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ وفات سے چند منٹ قبل آپ نے اپنے موجود شاگردوں کو بلا کر نصیحت فرمائی:۔

میرے شاگرد ہمیشہ (دعوت الی اللہ) کرتے رہیں۔

(الفضل 28 جون 1929ء ص 2)

دعائے شفا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود...... قبولیت دعا کے نشان کے ذریعہ دعوت حق کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ میں موضع سعد اللہ پور گیا تو میں نے چوہدری اللہ داد صاحب کو جو ابھی احمدیت سے مشرف نہ ہوئے تھے دیکھا کہ وہ بے طرح دمے کے شدید دورے میں مبتلا تھے اور سخت تکلیف کی وجہ سے نڈھال ہو رہے تھے۔ میں نے وجہ دریافت کی تو انہوں نے بتایا کہ مجھے پچیس سال سے پرانا دمہ ہے جس کی وجہ سے زندگی دوبھر ہو گئی ہے۔ میں نے علاج معالجہ کی نسبت پوچھا تو انہوں نے کہا کہ دور دور کے قابل طبیبوں اور ڈاکٹروں سے علاج کروا چکا ہوں مگر انہوں نے اس بیماری کو موروثی اور مزمن ہونے کی وجہ سے لاعلاج قرار دے دیا ہے۔ اس لئے اب میں اس کے علاج سے مایوس ہو چکا ہوں۔ میں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو کسی بیماری کو لکل داء دواء کے فرمان سے لاعلاج قرار نہیں دیا۔ آپ اسے لاعلاج سمجھ کر مایوس کیوں ہوتے ہیں۔ کہنے لگے کہ اب مایوسی کے سوا اور کیا چارہ ہے۔ میں نے کہا کہ ہمارا خدا تو فعال لمایرید ہے اور اس نے فرمایا ہے کہ "لاتیئسوامن روح اللہ۔ یعنی یاس اور کفر تو اکٹھے ہو سکتے ہیں لیکن ایمان اور یاس اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ اس لئے آپ ناامید نہ ہوں اور ابھی پیالہ میں تھوڑا سا پانی منگائیں میں آپ کو دم کر دیتا ہوں۔ چنانچہ اسی وقت انہوں نے پانی منگایا اور میں نے خداتعالیٰ کی صفت شافی سے استفادہ کرتے ہوئے اتنی توجہ سے اس پانی پر دم کیا کہ مجھے خداتعالیٰ کی اس صفت کے فیوض سورج کی کرنوں کی طرح اس پانی میں برستے ہوئے نظر آئے۔ اس وقت مجھے یقین ہو گیا کہ اب یہ پانی افضال ایزدی اور حضرت مسیح موعود...... کی برکت سے مجسم شفا بن چکا ہے۔ چنانچہ جب میں نے یہ پانی چوہدری اللہ داد کو پلایا تو آن کی آن میں دمہ کا دورہ رک گیا اور پھر اس کے بعد کبھی انہیں یہ عارضہ نہیں ہوا حالانکہ اس واقعہ کے بعد چوہدری اللہ داد تقریباً پندرہ سولہ سال تک زندہ رہے۔ اس قسم کے نشانات سے اللہ تعالیٰ نے چوہدری صاحب موصوف کو احمدیت بھی نصیب فرمائی اور آپ خدا کے فضل سے مخلص اور داعی الی اللہ احمدی بن گئے"۔

(حیات قدسی مجلد اول ص 50)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایسے کئی ایک نمونے پائے جاتے ہیں کہ بعض لوگوں نے محض آپ کے اخلاقی کمال کی وجہ سے اسلام قبول کیا۔ (حضرت مسیح موعود)

سادہ زندگی

بہرِ انساں دوستو نعمت ہے سادہ زندگی
باعث خوشحالی و راحت ہے سادہ زندگی

سادہ پوشی سادہ خوری میں نہاں ہیں برکتیں
اپنے ملک و قوم کی دولت ہے سادہ زندگی

سرور کونینؐ کو بھی سادگی مرغوب تھی
ہو گیا ہم پر عیاں رحمت ہے سادہ زندگی

آپؐ کے اصحاب بھی تھے خوگرِ سادہ روی
اصل میں انسان کی فطرت ہے سادہ زندگی

ہم نے سادہ زندگی کی برکتیں خود دیکھ لیں
بہرِ دینِ مصطفیٰ قوت ہے سادہ زندگی

دے گئے ہیں درس ہم کو حضرتِ فضل عمر
باغِ ملت کے لئے رحمت ہے سادہ زندگی

آیئے شبیر اٹھیں ہم بعزمِ استوار
ہم بہر صورت کریں گے سادگی کو اختیار

چوہدری شبیر احمد

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود
براہین احمدیہ

کل صفحات

یہ معرکۃ الآراء کتاب روحانی خزائن جلد نمبر 1 کے صفحہ نمبر 1 تا صفحہ نمبر 673 کل 673 صفحات پر مشتمل ہے۔

تاریخ اشاعت

براہین احمدیہ کا پہلا اور دوسرا حصہ 1880ء اور تیسرا حصہ 1882ء میں اور چوتھا حصہ 1884ء میں پہلی بار شائع ہوا۔

وجہ تالیف

براہین احمدیہ کی تالیف ایک ایسے زمانے میں ہوئی جبکہ انگریزی دور حکومت پورے عروج پر تھا اور عیسائی مشنری پوری قوت سے تبلیغ عیسائیت میں مشغول تھے۔ جگہ جگہ بائبل سوسائٹیاں قائم کی گئیں اور دین حق کے خلاف صدہا کتابیں شائع کی گئیں اور کروڑہا کی تعداد میں مفت پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ ان کی ترقی کی رفتار کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 1851ء میں عیسائیوں کی تعداد ہندوستان میں اکانوے ہزار تھی اور 1881ء میں چار لاکھ ستر ہزار تک پہنچ گئی تھی۔

دوسری طرف آریہ اور برہموسماج کی تحریکوں نے جوانی کے شباب پر تھیں دین حق کو اپنے اعتراضات کا نشانہ بنایا ہوا تھا۔ گویا اسلام دشمنوں کے نرغہ میں گھر کر رہ گیا تھا۔ ان سب تحریکوں کا مقصد وحید دین کو کچل ڈالنا اور قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کی صداقت کو دنیا کی نگاہوں میں مشتبہ کرنا تھا۔ آریہ سماج ویدوں کے بعد کسی الہام کے قائل نہ تھے اور بہت سے تعلیم یافتہ مسلمان یوروپ کے گمراہ کن فلسفہ سے متاثر ہو کر اور عیسائی ملکوں کی ظاہری اور مادی ترقیات کو دیکھ کر الہام الٰہی کے منکر ہو رہے تھے اور علماء کا گروہ آپس میں تکفیر بازی کی جنگ لڑ رہا تھا۔ دین کی اس بے بسی وبیکسی کا نقشہ مولانا حالی مرحوم 1879ء میں اپنی مسدس میں یوں کھینچا ہے۔

رہا دین باقی نہ اسلام باقی
اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

پھر ملت اسلامیہ کی ایک باغ سے تمثیل دے کر فرماتے ہیں ۔

پھر اک باغ دیکھے گا اجڑا سراسر
جہاں خاک اڑتی ہے ہر سو برابر
نہیں تازگی کا کہیں نام جس پر
ہری ٹہنیاں جھڑ گئیں جس کی جل کر
نہیں پھول پھل جس میں آنے کے قابل
ہوئے رکھ جس کے جلانے کے قابل
یہ آواز پیہم وہاں آ رہی ہے
کہ اسلام کا باغ ویراں یہی ہے

اس ماحول میں حضرت بانی سلسلہ نے قرآن مجید کی فضیلت، آنحضرت ﷺ کی صداقت، الہام کی ضرورت اور اس کی حقیقت پر مبنی یہ بے نظیر کتاب لکھی کہ جس سے جہاں دشمنان حق کے چھکے چھوٹ گئے وہاں مسلمانان ہند کے حوصلے بھی بلند ہوگئے۔

نفس مضمون

اس عظیم و بے مثال کتاب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے قرآن مجید کا کلام الٰہی اور مکمل کتاب اور بے نظیر ہونا اور آنحضرت ﷺ کا اپنے دعویٰ نبوت و رسالت میں صادق ہونا ناقابل تردید دلائل سے ثابت کیا اور الہام الٰہی کی ضرورت اور حقیقت کو عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کیا ہے۔

نیز اس کتاب میں آپ نے یہودیوں، عیسائیوں، مجوسیوں، برہموسماجیوں، آریہ سماجیوں، بت پرستوں، دہریوں، اباحتیوں اور بدھ مذہب وغیرہ سب کے وساوس اور اعتراضات کے مسکت جواب دئے اور مخالفین کے اصولوں پر بھی بکمال تحقیق اور تدقیق کے ساتھ عقلی بحث کی۔

چیلنج

اس کتاب کا پہلا حصہ 1880ء میں شائع ہوا۔ اس حصہ میں آپ نے جملہ مذاہب عالم کے لیڈروں کو چیلنج کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید کی حقیقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں جو دلائل ہم نے اپنی کتاب یعنی قرآن کریم سے نکال کر پیش کئے ہیں اگر کوئی مخالف ان سے نصف یا تیسرا حصہ یا چوتھا حصہ یا پانچواں حصہ ہی اپنے مذہب کے عقائد کی صداقت کے ثبوت میں اپنی الہامی کتاب سے نکال کر دکھادے یا اگر دلائل پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے دلائل کو ہی نمبروار توڑ کر دکھادے تو میں بلا تامل اپنی دس ہزار روپیہ کی جائیداد اس کے حوالے کر دوں گا۔ اور وہ چیلنج حسب ذیل ہے:۔

”میں مصنف اس کتاب براہین احمدیہ کا ہوں۔ یہ اشتہار اپنی طرف سے بوعدہ انعام دس ہزار روپیہ بمقابلہ جمیع ارباب مذہب اور ملت کے جو حقانیت فرقان مجید اور نبوت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے منکر ہیں اتماماً للحجۃ شائع کر کے اقرار صحیح قانونی اور عہد جائز شرعی کرتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب منکرین میں سے مشارکت اپنی کتاب کی فرقان مجید سے ان سب براہین اور دلائل میں جو ہم نے در بارہ حقیت فرقان مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اسی کتاب مقدس سے اخذ کر کے تحریر کی ہیں۔ اپنی الہامی کتاب میں سے ثابت کر کے دکھلاوے یا اگر تعداد میں ان کے برابر پیش نہ کر سکے تو نصف ان سے یا ثلث ان سے یا ربع ان سے یا خمس ان سے نکال کر پیش کرے یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو ہمارے ہی دلائل کو نمبروار توڑ دے۔ تو ان سب صورتوں میں بشرطیکہ تین منصف مقبولہ فریقین بالاتفاق یہ رائے ظاہر کردیں کہ ایفاء شرط جیسا کہ چاہئے تھا ظہور میں آگیا۔ میں مشتہر ایسے مجیب کو بلا عذرے وحیلتے اپنی جائیداد قیمتی دس ہزار روپیہ پر قبض و دخل دے دوں گا۔“

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 72-73)

ایسے موقع پر عیسائیوں، آریہ سماجیوں اور برہمو سماجیوں کا فرض تھا کہ وہ اس کتاب کے جواب میں اپنی طرف سے کوئی کتاب شائع کرتے مگر کوئی عیسائی اور برہمو مقابل پر نہ نکلا البتہ آریہ سماج پشاور کے ایک مشہور شخص پنڈت لیکھرام نامی نے تقریباً 3 سال کے بعد ایک کتاب ”تکذیب براہین احمدیہ“ کے نام سے شائع کی۔ جن لوگوں کو پنڈت لیکھرام کی تحریرات دیکھنے کا موقع ملا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کتاب میں سوائے سب وشتم اور ہزلیات کے اور کچھ نہیں تھا۔ یہ کتاب بھی جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے ایسی ہی لایعنی باتوں کا مجموعہ تھی مگر اسے بھی بغیر جواب کے نہیں چھوڑا گیا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک نامور مرید حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی نے جو بعد میں آپ کے خلیفہ قرار پائے ”تصدیق براہین احمدیہ“ کے نام سے اس کا جواب شائع کیا۔ جو قابل تحسین ہے۔ براہین احمدیہ کے بالمقابل لکھی گئی لیکھرام کی کتاب تکذیب براہین احمدیہ کی حقیقت کا اندازہ ایک عیسائی منصف مزاج کے اس تبصرہ سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔

”تکذیب کے ریویو سے اتفاق صرف صاحب ریویو کے سے مزاج والوں کا ہوگا۔ تکذیب براہین احمدیہ کو بندہ بھی دیکھ چکا ہے۔ بجز یاوہ گوئی کے میرے ہاتھ کچھ نہیں آیا۔ ہاں کوئی فحش سیکھنا چاہے تو اچھی کتاب ہے۔ عیسائی اعتراض بہم پہنچا کر اپنی لیاقت ضرور جتاتی ہے۔ ایسے مباحثہ سے تو چٹکلے کی کہانیاں اچھی ہیں۔“

(تصدیق براہین احمدیہ ص 25)

ایک برہموسماج لیڈر دیونندر ناتھ سہائے براہین احمدیہ کے مذکورہ چیلنج کے متعلق لکھتے ہیں:۔

”برہموسماج کی تحریک ایک زبردست طوفان کی طرح اٹھی اور آنا فانا نہ صرف ہندوستان بلکہ غیر ممالک میں بھی اس کی شاخیں قائم ہوگئیں۔ بھارت میں نہ صرف ہندو اور سکھ ہی اس سے متاثر ہوئے بلکہ مسلمانوں کے ایک بڑے طبقے نے بھی اس میں شمولیت اختیار کی .... عین انہی دنوں میں مرزا غلام احمد قادیانی نے جو (-) ایک بڑے عالم تھے ہندوؤں اور عیسائیوں کے خلاف کتابیں لکھیں اور ان کو مناظرے کے لئے چیلنج کیا۔ افسوس ہے کہ برہموسماج کے کسی وودوان نے اس چیلنج کی طرف توجہ نہیں کی۔ جس کا اثر یہ ہوا کہ وہ (لوگ) جو کہ برہموسماج کی تعلیم سے متاثر تھے نہ صرف پیچھے ہٹ گئے بلکہ باقاعدہ برہموسماج میں داخل ہونے والے مسلمان بھی آہستہ آہستہ اسے چھوڑ گئے۔“

(رسالہ کودری کلکتہ اگست 1920ء (ہندی سے ترجمہ) بحوالہ حیات طیبہ مولفہ شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم)

نتائج واثرات

براہین احمدیہ خدا کے فضل سے اپنے زمانہ کی ضرورت کے لحاظ سے بے نظیر کتاب ثابت ہوئی جس کا مقابلہ کرنے سے تمام منکرین حق عاجز آگئے اور دین کو فتح عظیم حاصل ہوئی اور مسلمانوں کے حوصلے بڑھ گئے۔ اس کتاب کی اشاعت پر اس زمانہ کے کئی بڑے بڑے علماء نے بالاتفاق اس کتاب کو دین کی چودہ سوسالہ تاریخ میں اپنی نوعیت کی واحد خدمت قرار دیا۔ اور حضرت مسیح موعود کو طالبان سلوک کے لئے کبریت احمر اور سنگدلوں کے لئے پارس اور تاریک باطنوں کے لئے آفتاب اور منکرین حق کے واسطے سیف قاطع قرار دیا اور بعض نے جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا کا عنوان دے کر اسے باطل کا قلع قمع کر دینے والا قرار دیا۔ اور بعض نے اس کتاب کو عصر حاضر کا ایک علمی کارنامہ اور تصنیفی شاہکار قرار دیا۔ نمونہ کے طور پر صرف دو بزرگوں کے تبصروں کے بعض حصے پیش خدمت ہیں:۔

1۔ مولانا مولوی محمد شریف صاحب بنگلور پوری لکھتے ہیں:۔

مدت سے ہماری آرزو تھی کہ علماء اہل (دین) سے کوئی حضرت جن کو خدا نے دین کی تائید اور حمایت کی توفیق دی ہے کوئی کتاب ایسی تصنیف یا تالیف کریں جو زمانہ موجودہ کی حالت کے موافق ہو۔ اور جس میں دلائل عقلیہ اور براہین نقلیہ قرآن کریم کے کلام اللہ ہونے پر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ثبوت نبوت پر قائم ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ آرزو برآئی۔ براہین احمدیہ نے تین سو براہین قطعیہ عقلیہ سے حقیت قرآن اور نبوت محمدیہ کو ثابت کیا ہے۔

افضل العلماء فاضل جلیل جرنیل فخر اہل (دین) ہند مقبول بارگاہ صمد جناب مولوی مرزا غلام احمد صاحب رئیس اعظم قادیان ضلع گورداسپور پنجاب کی تصنیف ہے۔ سبحان اللہ! کیا تصنیف منیف ہے کہ جس سے دین

حق کا لفظ لفظ سے ثبوت ہو رہا ہے- ہر ہر لفظ سے حقیقت قرآن و نبوت ظاہر ہو رہی ہے- مخالفوں کو کیسے آب و تاب سے دلائل قطعیہ سنائے گئے ہیں- دعویٰ ہی مدلل و براہین ساطعہ ثبوت ہے- مثبت بہ دلائل قاطعہ تاب دم زدنی ہے- اقبال کے سوا چارہ نہیں' ہاں انصاف شرط ہے' ورنہ کچھ بھی نہیں .... بھائیو! کتاب براہین احمدیہ ثبوت قرآن و نبوت میں ایک ایسی بے نظیر کتاب ہے کہ جس کا ثانی نہیں- مصنف نے (دین) کو ایسی کوششوں اور دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ہر منصف مزاج یہی سمجھے گا کہ قرآن کتاب اللہ اور نبوت آخر الزمان حق ہے- دین (حق) منجانب اللہ اور اس کا پیرو حق آگاہ ہے- عقلی دلیلوں کا انبار ہے- خصم کو جو نہ جائے گریز اور نہ طاقت انکار ہے جو دلیل ہے بین ہے' جو برہان ہے- روشن ہے' آئینہ ایمان ہے لب لباب قرآن ہے- ہادی طریق مستقیم' مشعل راہ قویم' مخزن صداقت' معدن ہدایت' برق خرمن اعداء' ہر دلیل ہے' مسلمانوں کے لئے تقویت کتاب الجلیل ہے- ام الکتاب کا ثبوت ہے- بے دین حیران ہے' مبہوت ہے-''

(منشور محمدی بنگلور 25 رجب المرجب 1300ھ ص 214 تا 217)

2- سردار اہلحدیث مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی مدیر رسالہ اشاعۃ السنۃ کا تبصرہ

مولوی صاحب لکھتے ہیں کہ ''ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک (دین) میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں: لعل اللہ یحدث بعد ذلک امرا اور اس کا مولف بھی (دین) کی مالی' جانی' قلمی' لسانی' حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے' جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی گئی ہے-

ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم سے کم ایک ایسی کتاب بتا دے- جس میں جملہ فرقہ ہائے مخالفین (حق) خصوصاً فرقہ آریہ و برہم سماج سے اس زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو' اور دو چار ایسے اشخاص انصار (حق) کے نشاندہی کرے- جنہوں نے (دین) کی نصرت مالی و جانی و قلمی ولسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بھی بیڑہ اٹھا لیا ہو- اور مخالفین (حق) اور منکرین الہام کے مقابلہ میں مردانہ تحدی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہے کہ جس کو وجود الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آ کر تجربہ و مشاہدہ کر لے' اور اس تجربہ و مشاہدہ کا اقوام غیر کو مزا بھی چکھا دیا ہو''-

(اشاعت السنۃ جلد ہفتم صفحہ 6- صفحہ 169' 170)

''مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کی رو سے واللہ حسیبہ شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہیں- اور نیز شیطانی القاء اکثر جھوٹ نکلتے ہیں اور الہامات مولف براہین سے (انگریزی میں ہوں- خواہ ہندی و عربی وغیرہ) آج تک ایک بھی جھوٹ نہیں نکلا- (چنانچہ ان کے مشاہدہ کرنے والوں کا بیان ہے' گو ہم کو ذاتی تجربہ نہیں ہوا) پھر وہ القاء شیطانی کیونکر ہو سکتا ہے- کیا کسی مسلمان مطیع قرآن کریم کے نزدیک شیطان کو بھی یہ قوت قدسی ہے کہ وہ انبیاء و ملائکہ کی طرح خدا کی طرف سے مغیبات پر اطلاع پائے- اور اس کی کوئی خبر غیب صدق سے خالی نہ ہو جائے- حاشا و کلا-

(اشاعت السنۃ جلد ہفتم نمبر 6 صفحہ 248)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

1- امت محمدیہ میں سلسلہ الہام کا ہمیشہ جاری رہنا

فرمایا:-

''خدا تعالیٰ امت محمدیہ میں ہمیشہ ملہم بذریعہ الہام ایسے امور غیبیہ بتلانے والے جن کا بتلانا خدا کے سوا کسی کے اختیار میں نہیں پیدا کرتا ہے- اور یہ پاک الہام قرآن مجید کو سچے دل سے خدا کا کلام ماننے والوں اور صدق و اخلاص سے اس پر عمل کرنے والوں کو عطا ہوتا ہے اور جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا کا سچا اور کامل پیغمبر اور سب پیغمبروں سے افضل اور اعلیٰ اور بہتر اور خاتم الرسل اور اپنا ہادی اور رہبر سمجھتے ہیں- دوسروں یعنی یہودیوں' عیسائیوں' آریوں' برہموؤں وغیرہ کو یہ الہام ہرگز نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ قرآن شریف کے کامل تابعین کو ہوتا رہا ہے اب بھی ہوتا ہے اور آئندہ بھی ہوگا-''

(صفحہ 248)

2- انبیاء پر تکالیف و مصائب کی حکمت

فرمایا:-

''انبیاء اور اولیاء کا وجود اس لئے ہوتا ہے تا لوگ جمیع اخلاق میں ان کی پیروی کریں- اور اخلاق فاضلہ وہ ہوتے ہیں جو اپنے وقت پر ظہور پذیر ہوں- اس لئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور اولیاء کی نورانی عمر کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا- (1) ایک تنگیوں اور مصیبتوں کا زمانہ- تا ان کے وہ اعلیٰ اخلاق ظاہر ہوں جو بجز سخت مصائب کے ہرگز ظاہر نہیں ہو سکتے- مثلاً ان کا صبر' ان کا صدق قدم- ان کی مردمی- ان کی استقامت' ان کی وفاداری' ان کی فتوت شعاری لوگوں پر ظاہر کرے- (2) دوسرا حصہ ان کی عمر کا فتح میں= اقبال میں دولت میں بمرتبہ کمال ہوتا ہے تا ان کے وہ اخلاق ظاہر ہو جائیں جن کے ظہور کے لئے فتح مند اور صاحب اقبال و دولت و اختیار و اقتدار ہونا ضروری ہے- مثلاً ستانے والوں سے درگزر کرنا- دشمنوں سے پیار کرنا- دولت سے دل نہ لگانا- دولت مندی میں امساک اور بخل اختیار نہ کرنا وغیرہ- اور اس بارے میں سب سے اول قدم حضرت خاتم الرسل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے-''

(ص 276-279)

مقام محمدیت

فرمایا:-

اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتے ہیں-

(ص 557)

قرآن مجید کا کمال

فرمایا:-

''قرآن مجید ''عظیم الشان و سرسبز و شاداب درخت ہے جس کی جڑیں زمین کے نیچے تک اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں تو پھر ایسے شجرہ طیبہ کے پھلوں سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے اس کے پھل بدیہی الظہور رہیں جن کو ہمیشہ لوگ کھاتے رہے ہیں- اور اب بھی کھاتے ہیں اور آئندہ بھی کھائیں گے-''

(ص 550)

اہل اللہ کی پہچان

فرمایا:-

''خداوند تعالیٰ نے اہل اللہ کو ایسی فطرت بخشی ہے کہ ان کی نظر اور صحبت اور توجہ اور دعا اکسیر کا حکم رکھتی ہے بشرطیکہ شخص مستفیض میں قابلیت موجود ہو اور ایسے لوگ صرف پیش گوئیوں سے نہیں بلکہ اپنے خزائن معرفت سے اپنے توکل خارق عادت سے اپنی کامل محبت سے اپنے انقطاع تام سے اپنے صدق و ثبات سے اپنے انس باللہ اور شوق اور ذوق سے اور اپنے غلبہ خشوع اور خضوع سے اور اپنے تزکیہ نفس سے اور اپنی ترک محبت دنیا سے اور اپنی کثیر الوجود برکتوں سے کہ جو بارش کی طرح برستی ہیں اور اپنے موید من اللہ ہونے سے اور اپنے بے مثل استقامت اور اعلیٰ درجہ کی وفاداری اور لاثانی تقویٰ اور طہارت اور عظیم الشان ہمت اور انشراح صدر سے شناخت کئے جاتے ہیں-''

(ص 352)

نفس محمدی کا کمال

''اللہ تعالیٰ نے فرما دیا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تمام ان اخلاق فاضلہ کا جامع ہے جو نبیوں میں متفرق طور پر پائے جاتے تھے- اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا ہے- انک لعلی خلق عظیم -تو خلق عظیم پر ہے- اور عظیم کے لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے وہ عرب کے محاورہ میں اس چیز کے انتہائے کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے- مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ یہ درخت عظیم ہے تو اس سے یہ مطلب ہوگا کہ جہاں تک درختوں کے لئے طول و عرض اور تناوری ممکن ہے وہ سب اس درخت میں حاصل ہے- ایسا ہی اس آیت کا مفہوم ہے کہ جہاں تک اخلاق فاضلہ و شمائل حسنہ نفس انسانی کو حاصل ہو سکتے ہیں وہ تمام اخلاق کاملہ تامہ نفس محمدی میں موجود ہیں- سو یہ تعریف ایسی اعلیٰ درجہ کی ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں- اور اسی کی طرف اشارہ ہے جو دوسری جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا- وکان فضل اللہ علیک عظیما -یعنی تیرے پر خدا کا سب سے زیادہ فضل ہے اور کوئی نبی تیرے مرتبہ تک نہیں پہنچ سکتا-''

(ص 606)

نجات اور یقین کامل

فرمایا:-

اور یقینی طور پر نجات کی امید یقین کامل پر اس لئے موقوف ہے کہ مدار نجات کا اس بات پر ہے کہ انسان اپنے مولیٰ کریم کی جانب کو تمام دنیا اور اس کے عیش و عشرت اور اس کے مال و متاع اور اس کے تمام تعلقات پر یہاں تک کہ اپنے نفس پر بھی مقدم سمجھے- اور کوئی محبت خدا کی محبت پر غالب ہونے نہ پاوے- لیکن انسان پر یہ بلا وارد ہے کہ وہ برخلاف اس طریقہ کے جس پر اس کی نجات موقوف ہے- ایسی چیزوں سے دل لگا رہا ہے جن سے دل لگانا خدا سے دل ہٹانے کے مستلزم ہے اور دل بھی ایسا لگایا ہوا ہے کہ یقینی طور پر سمجھ رہا ہے کہ تمام راحت اور آرام میرا انہیں تعلقات میں ہے اور نہ صرف سمجھ رہا ہے بلکہ وہ لذات بہ یقین کامل اس کے لئے مشہود اور محسوس ہیں جن کے وجود میں اس کو ذرا سا شک نہیں- پس ظاہر ہے کہ جب تک انسان کو خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی لذت وصال اور اس کی جزا و سزا اور اس کی آلاء نعماء کی نسبت ایسا ہی یقین کامل نہ ہو جیسا اس کو اپنے گھر کی دولت پر- اور اپنے صندوق کے گنے ہوئے روپیوں پر- اور اپنے ہاتھ کے لگائے ہوئے باغوں پر- اور اپنی زر خرید یا موروثی جائیداد پر- اور اپنی آزمودہ اور چشیدہ لذتوں پر- اور اپنے دلآرام دوستوں پر حاصل ہے تب تک خدا کی طرف دلی جوش سے رجوع لانا محال ہے-

(ص 153 ح)

علوم کی طرف توجہ کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:-

''تم علوم کی طرف توجہ کرو اور دنیا کے سامنے نئی چیزیں پیش کرو اور یاد رکھو کہ زمانہ کی نئی رو اور نئی ضرورتوں کے ساتھ تعلق رکھنا نہایت ضروری ہے- حضرت مسیح موعود کو دیکھ لو، آپ نے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی تھی لیکن آپ کی کتب کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے جس قدر انکشافات فرمائے ہیں- وہ دنیا کی نئی رو اور ضرورت کے مطابق ہیں- پس تم بھی زمانہ کی رو اور ضرورت کو ملحوظ رکھو اور یورپین مصنفین کی کتب کا مطالعہ کرو اور دیکھو کہ ان کے دماغ کس طرف جا رہے ہیں- اگر تم نے اس طرح کام کرنا شروع کر دیا تو تم دیکھو گے کہ خدا تعالیٰ تمہارے کاموں میں کس طرح برکت ڈالتا ہے اور سلسلہ کا کام کس طرح چلتا ہے لیکن یاد رکھو تمہاری کتابیں حقیقی طور اس وقت مفید کہلائیں گی جب خود عیسائی مصنفین یہ لکھیں کہ ہمیں اس وقت جو مشکلات پیش آ رہی ہیں- ان کا حل ہمیں انہی کتابوں میں ملا ہے''-

(فرمودہ 27 جنوری 1956ء مطبوعہ الفضل 11 فروری 1956ء)

لجنہ اماء اللہ غانا کا
23 واں سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے لجنہ اماء اللہ غانا کا 23واں سالانہ اجتماع مورخہ 25،24 اگست 2001ء کو ویسٹرن ریجن کے صدر مقام تاکوراڈی (Takoradi) میں منعقد ہوا۔ یہ اجتماع تاکوراڈی کے کھانا سیکنڈری ٹیکنیکل سکول میں منعقد ہوا۔ اس کی مختصر رپورٹ ہدیہ قارئین ہے۔

اجتماع کا پہلا روز

جماعتی روایات کے مطابق اجتماع کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ اس کے بعد Miss Fatima Keelson نے ''عاجزی وانکساری'' کے عنوان پر درس دیا۔ ناشتہ کے بعد روٹ مارچ ہوا۔

روٹ مارچ

غانا میں لجنہ کے اجتماعات پر روٹ مارچ ایک اہم حصہ ہوتا ہے جس میں شرکت کے لئے ہر ممبر بے حد کوشش کرتی ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لئے ناصرات اور ممبرات لجنہ کے لئے یونیفارم پہننا لازمی ہے۔ جس میں سفید شلوار قمیص یا پاجامہ اور قمیص اور سفید دوپٹہ اور کالے جوتے ہوتے ہیں۔

ہر ریجن اپنی ممبرات اور ناصرات کو مختلف گروپوں میں ترتیب دیتا ہے۔ یہ گروپ آگے چار چار لائنوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ پہلے گروپ کی ناصرات یا ممبرات لجنہ ایک بینر اٹھائے ہوتی ہیں جس پر ریجن کا نام لکھا ہوتا ہے۔ اس طرح مختلف ریجنز کے گروپس وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ مارچ کرتے ہوئے شہر کی مخصوص سڑکوں سے گزرتے ہیں۔ ہر گروپ الگ الگ Songs of Praise گاتا ہے۔ ان نغمات میں توحید باری تعالیٰ، حمد باری تعالیٰ اور درود شریف وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے۔ اس مارچ میں چھوٹی عمر کی بچیاں اور بڑی عمر کی عورتیں سب شامل ہوتی ہیں۔

جب اس تعداد ممبرات لجنہ اور ناصرات نے اپنے مخصوص لباس میں مارچ کیا تو شہر بھر میں خوب نظارہ تھا۔ سارے گروپس کے آخر پر ایک بہت بڑا گروپ ایسی لجنات کا تھا جو شیر خوار بچوں کی مائیں تھیں اور اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کو کمر پر باندھے (جیسا کہ افریقہ میں عام رواج ہے) مارچ میں شریک تھیں۔ اس گروپ کے بعد ایک اور بہت بڑا گروپ ایسی ناصرات اور لجنات پر مشتمل تھا جو اپنے یونیفارم میں نہ تھیں تاہم مارچ میں شریک تھیں۔ ناصرات اور لجنہ کا یہ جوش وخروش اور ولولہ قابل دید تھا۔ تاحد نظر ایک جیسے شفاف اجلے سفید یونیفارم میں ملبوس ناصرات اور لجنہ، توحید باری تعالیٰ کے نعرے بلند کرتے ہوئے گزریں۔ یہ بڑا پرکیف اور ایمان افروز نظارہ تھا جسے دیکھنے کے لئے راہ گیر اور چلتی گاڑیاں رک جاتیں اور داد وتحسین کی نظروں سے مارچ ملاحظہ کرتیں۔ یہ روٹ مارچ قریباً اڑھائی گھنٹہ جاری رہا۔ مارچ کے سلسلہ میں تمام ریجنز کا مقابلہ ہوتا ہے کہ کون اپنے مقرر کردہ یونیفارم میں کتنے شرکاء کے ساتھ اور کس قدر جوش اور ولولہ سے مارچ کرتا ہے۔ امسال کے مقابلہ میں سنٹرل ریجن اول رہا۔

نماز جمعہ

تمام لجنہ نے 12 بجے دوپہر حضور انور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ لندن سے براہ راست سنا۔ اس کے بعد مقامی طور پر مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نائب امیر اول نے خطبہ جمعہ دیا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں اعلیٰ اخلاقی قدریں اپنانے پر زور دیا۔ نیز حضور انور ایدہ اللہ کی وہ ہدایات دہرائیں جو آپ نے امسال جلسہ سالانہ جرمنی کے شرکاء کو ارشاد فرمائیں۔

افتتاحی تقریب

پونے تین بجے دوپہر اجتماع کی باقاعدہ افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ تلاوت Miss Mansoora Quansah نے کی۔ اس کے بعد محترمہ صادقہ سعید صاحبہ نے حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ "یا عین فیض اللہ والعرفان" کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھے۔ نظم کے بعد Miss Ayesha Odoom نے لجنہ اور ناصرات کے عہد دہرائے۔ بعد ازاں مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب نے خطاب فرمایا۔ آپ نے بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلانے پر زور دیا اور فرمایا کہ بچیوں کو اعلیٰ تعلیم دلانا پوری قوم کو تعلیم دینے کے مترادف ہے۔ اسی تعلیم سے ان میں نیکی اور بدی کی تمیز پیدا ہوتی ہے۔ آپ نے احادیث نبویہ کی روشنی میں بچیوں کی اعلیٰ تعلیم وتربیت پر زور دیا۔

اس خطاب کے بعد محترمہ فریدہ یوسف صاحبہ نے ''ناصرات کو تعلیم دلوانے کی اہمیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر میں اس سیشن کی مہمان خصوصی Madam Beatrice Ekua Ansah Eshun نے خطاب فرمایا۔ آپ نے ممبرات لجنہ کو اعلیٰ اخلاق اپنانے کی تلقین فرمائی۔

ناصرات ڈسپلے

چار بجے سہ پہر ناصرات ڈسپلے کا پروگرام تھا۔ اس میں ہر ریجن کی ناصرات نے حصہ لیا۔ ہر ریجن کی ناصرات نے باری باری سٹیج پر آکر مختلف نوعیت کے پروگرام پیش کئے۔ مثلاً ایک گروپ کی ممبر نے حدیث نبوی عربی میں پڑھی اور اس کا ترجمہ بھی بتایا۔ ایک دوسرے گروپ نے آکر مختلف خاکوں کی مدد سے کسی اہم مسئلہ کو اجاگر کیا وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح کے متنوع پروگرام ناصرات ڈسپلے کا حصہ ہوتے ہیں۔

علمی مقابلہ جات

رات کو علمی مقابلہ جات کا پروگرام ہوا۔ ناصرات نے یسرنا القرآن، تلاوت قرآن کریم اور دینی معلومات کے علمی مقابلوں میں حصہ لیا۔ اس کے بعد لجنہ کی ممبرات نے تلاوت قرآن مجید اور دینی معلومات کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ یہ مقابلے رات گئے تک جاری رہے۔ جن میں ہر ریجن سے منتخب ناصرات اور لجنات نے حصہ لیا۔

ورزشی مقابلے

اجتماع کے دوسرے روز لجنہ کے لئے درج ذیل تین کھیلوں کا انتظام تھا:۔

(1).......میوزیکل چیئر (یہ مقابلہ چالیس سال سے زائد عمر والی لجنات کیلئے تھا)۔

(2).......والی بال (اس میں ہر ریجن سے ایک ایک نمائندہ ٹیم نے شرکت کی)۔

(3).......Ampe (اس کے لئے معمر عورتوں کو دعوت دی گئی)۔ یہ دراصل بچیوں کا کھیل ہے جس میں وہ اچھل اچھل کر اپنے پاؤں کو حرکت دیتی ہیں اور تالیاں بھی بجاتی ہیں۔ ادھیڑ عمر کی ان "صحت مند" لجنات کا بچیوں کی طرح اس کھیل میں حصہ لینا ہی تھا کہ سارا ماحول خوشگوار ہو گیا۔ ہر طرف ہنسی اور خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ آخر پر ناصرات میں بوری دوڑ کا مقابلہ ہوا۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

کھیلوں کے بعد دوسرے روز کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدر مجلس Madam Hajia Sarah Bonsu نائب صدر لجنہ اماء اللہ غانا تھیں۔ اور اس اجلاس کی گیسٹ آف آنر محترمہ مریم ہاب صاحبہ تھیں۔ جب کہ گیسٹ سپیکر ویسٹرن ریجن کی ڈپٹی منسٹر تھیں۔

تلاوت قرآن کریم محترمہ حافظہ مبارکہ ظفر صاحبہ نے کی اور Miss Mariam Amfoh نے لجنہ کا عہد دوہرایا۔ عہد کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم امیر ومشنری انچارج غانا نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔ آپ نے بتایا کہ دین نے عورتوں کو عظیم مقام سے نوازا ہے۔ پس ضرورت اس امر کی ہے کہ اپنے مقام کو پہچانا جائے۔ آپ نے ماحول میں پھیلی ہوئی بے حیائی کا ذکر کر کے فرمایا کہ ہماری لجنہ کو چاہئے کہ عصمت اختیار کریں۔ اور بے حیائی کے خلاف علم جہاد بلند کریں اور بڑھتی ہوئی ایڈز کے خلاف اس کا پرچار کریں۔

اس خطاب کے بعد نیشنل سیکرٹری لجنہ Miss Hanna Saeed نے لجنہ کی کارکردگی پر مشتمل سالانہ رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد محترمہ فاتحہ عثمان صاحبہ نے ''اخلاقی سربلندی'' کے عنوان پر تقریر کی جس کے بعد محترمہ سکینہ بونسو صاحبہ نے ''غانین معاشرہ اور ایک احمدی عورت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر ویسٹرن ریجن کی ڈپٹی منسٹر (جو خاتون ہیں) نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ غانا کی طرف سے شعبہ تعلیم اور شعبہ صحت میں کی جانے والی خدمات کو سراہا۔ آپ نے عورتوں کو ہر میدان میں آگے آنے کی تلقین کی۔ آپ نے فرمایا کہ آپ ہر وہ کام کر سکتی ہیں جو مرد کرتے ہیں۔ آپ زندگی کے ہر شعبہ میں آگے آئیں اور مردوں کے شانہ بشانہ کام کریں۔

اس کے بعد لجنہ کی سالانہ نمائش جو اجتماع کے موقع پر لگائی گئی تھی کا افتتاح ہوا۔ اس میں ممبرات لجنہ نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی اشیاء رکھی تھیں۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس کی صدارت Madam Hajira Koray صدر لجنہ اماء اللہ غانا نے کی۔ تلاوت محترمہ حوا یوسف صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد مختلف ریجنز کی طرف سے Songs of Praise پیش کئے گئے۔ ان پاکیزہ نغمات کے بعد ویسٹرن ریجن کے ڈائریکٹر آف ہیلتھ الحاج ڈاکٹر محمد بن ابراہیم صاحب نے ''ایڈز۔ اس مسئلہ کا دینی حل'' کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے واضح فرمایا کہ اس مسئلہ کا حل عصمت کا حصول ہے۔ یہی واحد حل ہے جو دین تجویز کرتا ہے۔

اس تقریر کے بعد مجلس سوال وجواب ہوئی۔ لجنہ کی طرف سے کئے جانے والے سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔

اس مجلس سوال وجواب کے بعد علمی وورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی ناصرات اور لجنات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ غانا نے انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم مولانا عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر ومشنری انچارج غانا نے اختتامی دعا کروائی اور یہ اجتماع بخیر وخوبی اپنے اختتام کو پہنچا۔

عالمی بیعت

یاد رہے کہ ان ہی دنوں جلسہ سالانہ جرمنی بھی ہو رہا تھا۔ جلسہ کے پروگرام بھی یہاں براہ راست دکھائے گئے۔ ہفتہ کی رات یہاں اجتماع ختم ہوا۔ اگلے روز اتوار کو عالمی بیعت کا پروگرام تھا۔ عالمی بیعت کی اہمیت کے پیش نظر مکرم امیر صاحب نے اعلان فرمایا کہ کوئی وفد واپس نہ جائے۔ اتوار کو ہونے والی عالمی بیعت میں سب شامل ہوں۔ سب عالمی بیعت کے بعد جائیں۔

لجنہ نے اس موقع پر کمال اطاعت کا مظاہرہ کیا۔ کرایہ پر لائی گئی گاڑیوں کے ڈرائیور صاحبان سے صاف صاف کہہ دیا گیا کہ ہم دوپہر کے بعد جائیں گے۔ اگر کرایہ میں اضافہ کا مطالبہ ہو تو منظور ہے۔ بعض ڈرائیور صاحبان نے جانے پر اصرار کیا تو انہیں کہا گیا کہ وہ بے شک چلے جائیں بعد میں نئی گاڑیوں کا انتظام کر لیا جائے گا۔

اس موقع پر ملک بھر کے کونے کونے سے آنے والی لجنات جمع تھیں۔ یہ ممبرات مختلف زبانیں جاننے والی تھیں۔ بیعت کے الفاظ کا ترجمہ کر کے انہیں فراہم کیا گیا۔ اس مقصد کے لئے مندرجہ ذیل زبانوں میں ترجمہ کیا گیا:۔

Ewe, Wali, Hausa, Fanti, Ashanti, Nzma, Dagbani.

اس ابتدائی تیاری کے نتیجہ میں عالمی بیعت کے موقع پر یہاں عجیب نظارہ تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ بیعت کے الفاظ پڑھتے تو غانا کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی یہ لجنات اپنی اپنی زبانوں میں بیعت کے الفاظ دہراتیں۔ بڑا روح پرور نظارہ تھا۔ سب لجنات نے اجتماعی طور پر سجدہ شکر بھی ادا کیا۔

یہ اتوار کا روز تھا۔ عالمی بیعت سے قبل قریبی چرچ کے عیسائی اپنی عبادت ختم کر چکے تھے۔ انہیں عالمی بیعت کا پتہ چلا تو دیکھنے کے لئے وہاں آ گئے۔ اس موقع پر مکرم امیر صاحب نے ان سے مختصر خطاب فرمایا۔

عالمی بیعت کے بعد مکرم امیر صاحب جانے کے لئے تیار قافلوں کے پاس باری باری گئے اور ان کی اطاعت پر شکریہ ادا کیا۔ نیز تمام ڈرائیور صاحبان کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے عالمی بیعت کے ختم ہونے تک انتظار کیا۔ آپ نے ان قافلوں کی بخیریت واپسی کے لئے دعا بھی کروائی۔ اس دعا کے ساتھ یہ قافلے اپنی اپنی منزلوں کی جانب واپس روانہ ہوئے۔ اجتماع میں شرکاء کی تعداد (بشمول ناصرات ولجنات) دس ہزار (10000) سے زائد تھی۔ قارئین دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان لجنہ اور ناصرات کو نیک اور خادمات دین بنائے اور مخلص احمدی بنائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 25 جنوری 2002ء)

> اپنے گھر گلی اور محلّہ کو صاف رکھیں کیونکہ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33826 میں وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر قوم آرائیں پیشہ معلم وقف جدید عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ سول لائن سرگودھا حال معلم وقف جدید ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2002-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3080 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد شہزاد معلم وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد جاوید وصیت نمبر 17969 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل متین وصیت نمبر 32281

مسل نمبر 33827 میں لیاقت احمد ولد مبارک قوم لہرا پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہین ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/930 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت احمد ساکن کوٹ دیوان ضلع خانیوال حال شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمد متعلم وقف جدید سال دوئم گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد ریحان وصیت نمبر 15127

مسل نمبر 33828 میں منیرہ منیر بیوہ ملک منیرالدین احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1/39 فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2002-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم مکان نمبر 1/39 واقع فیکٹری ایریا ربوہ کا 1/2 حصہ شرعی حصہ 1/8 مالیتی -/87500 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 70 گرام 200 ملی گرام مالیتی -/35095 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیرہ منیر بیوہ ملک منیرالدین 1/39 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اعظم 9/40 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان وصیت نمبر 10987

مسل نمبر 33829 میں عباس محمود ولد مرزا نوید احمد ساجد قوم مغل پیشہ دستکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس محمود 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد تنویر کوارٹر نمبر 9 خدمت درویشاں دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم 23/9 دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر 33832 میں نصرت جہاں بنت چوہدری خلیل احمد صاحب قوم چھینہ پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ روڈ ضلع و شہر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت جہاں 113۔ نشتر پارک مغلپورہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ خان گڑھی شاہو لاہور

مسل نمبر 33833 میں حماد احمد خان ولد ظہیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس اتھارٹی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حماد احمد خان 290 AA ڈیفنس اتھارٹی لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد لاہور

مسل نمبر 33834 میں رضوان احمد خان ولد تنویر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2001-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد خان E-602/5 گلی نمبر A-16 مدینہ کالونی والٹن لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد خان وصیت نمبر 23908 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد منہاس وصیت نمبر 29970

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم بشیر احمد سیفی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم فہد محمود خان صاحب ابن مکرم طفیل منیر خان صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت مکرم طاہر محمود زیروی صاحب بعوض ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر 11 جنوری 2002ء کو مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور نے دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ رخصتانہ کی تقریب 2 مارچ 2002ء کو منعقد ہوئی۔ اگلے دن ولیمہ کی تقریب ہوئی جس کے آخر پر محترم نائب امیر صاحب لاہور نے دعا کروائی۔ مکرم فہد محمود خان صاحب مکرم محمد ابراہیم صاحب کے پوتے اور مکرم حافظ عبدالرحمان صاحب مرحوم ساہیوال کے نواسے ہیں۔ اور مکرمہ قرۃ العین صاحبہ مکرم ثاقب زیروی صاحب کی پوتی اور نیاز الدین احمد صاحب سلہری کی نواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم منصور احمد صاحب خاکی اسلام آباد دل کی تکلیف کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ بائی پاس آپریشن تجویز ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ آپریشن کامیاب ہو اور اللہ تعالیٰ عزیز کو شفا عطا کرے اور صحت سے نوازے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالستار دہلوی صاحب دارالعلوم غربی تحریر کرتے ہیں کہ میرے داماد مکرم نسیم الرحمٰن صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن دہلوی (حال کینیڈا) جو کراچی میں مقیم تھے۔ 19 جنوری 2002ء کو 53 سال کی عمر میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

سمیڈا ہیلپ ڈیسک

(چھوٹے اور درمیانے کاروبار میں مددگار)

آپ سوال لائیں' سمیڈا سے جواب پائیں'

☆ اگر آپ چاہتے ہیں......

☆ نیا کاروبار شروع کرنا
☆ موجودہ کاروبار میں توسیع کرنا
☆ اندرون ملک/بیرون ملک نئی مارکیٹیں تلاش کرنا
☆ نئے/موجودہ کاروبار کے لئے مالی معاونت حاصل کرنا
☆ تکنیکی' انتظامی' قانونی مارکیٹنگ اور تربیتی معاونت حاصل کرنا
☆ کمپنی لاء' سیلز ٹیکس' ایکسائز' کسٹم' جملہ حقوق اور کاپی رائٹ کے بارے میں مشاورت
☆ بک کیپنگ/اکاؤنٹنگ خدمات کا مکمل نظام حاصل کرنا

سمیڈا ہیلپ ڈیسک سے رابطہ کیجئے

لاہور۔ کراچی۔ پشاور۔ کوئٹہ

رابطہ کے ایام: پیر سے جمعہ 9:30 سے 1:00 بجے دوپہر

آسانی کے لئے ٹیلی فون پر وقت ملاقات طے کریں

قابلیت کو قابل منافع بنائیں

SMEDA

سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی حکومت پاکستان

E.mail:helpdesk@smeda.org.pk
Lahore (Head Office)
43-T Gulberg-II Lahore-54660
Ph:042-111-111-456 Fax 042-5753545,5753587
Peshawar
Ground Floor.State Life Building.
The Mall-Peshawar Cantt
Ph:091-111-111-456 Fax:091-286908

website:www.smeda.org.pk
Karachi
5Th Floor,Bahria Complex II ,MT Khan Road karachi
Ph:021-111-111-456 Fax:021-5610572
Quetta
15-A. Chaman Housing Scheme. Airport Road
Ph:081-831623 Fax 081-831922

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 11 مارچ غروب آفتاب: 6-16
☆ منگل 12 مارچ طلوع فجر: 5-00
☆ منگل 12 مارچ طلوع آفتاب: 6-21

کشیدگی کم ہونے کا امکان ہے بھارت کی وزیر اطلاعات سشما سوراج نے کہا ہے کہ وزرائے اطلاعات کانفرنس سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ہم آہنگی بڑھی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں کشیدہ ماحول میں کمی آئے گی۔ وہ سارک کانفرنس کے اجلاس کے بعد لاہور کے مقامی اخبار سے بات چیت کر رہی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بند کمرے کے اجلاس میں فضا نہایت خوشگوار رہی۔ سارک چارٹر کے تحت دو طرفہ مسائل سارک فورم پر زیر بحث نہیں لائے جاسکتے لیکن اس قسم کے اجلاس ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے امید کی جاسکتی ہے کہ وزرائے اطلاعات کانفرنس سے کشیدگی کم ہوگی۔

دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن پاکستان سمیت دنیا بھر میں خواتین کا عالمی دن منایا گیا۔ خواتین کی ترقی اور خصوصی تعلیم کی وزیر ڈاکٹر عطیہ عنایت اللہ کی قیادت میں پاکستانی خواتین کا ایک وفد افغانستان گیا ہے۔ جو کابل میں خواتین کے بین الاقوامی کنونشن میں شرکت کرے گا۔ اے پی کے مطابق خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں بھی ایک تقریب منعقد کی گئی۔

ایڈوانی کو دورہ پاکستان کی دعوت پاکستان نے بھارت کے ساتھ اپنی کشیدگی کو کم کرنے کے لئے بھارت کے وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی کو پاکستان کے دورہ کی دعوت دی ہے۔ اسلام آباد میں سارک ممالک کے وزرائے اطلاعات کی دو روزہ کانفرنس کے موقع پر پاکستانی وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے بھارتی وزیر اطلاعات کی معرفت ایل کے ایڈوانی کو دورہ پاکستان کی دعوت دی۔ اور اب یہ بھارتی حکومت پر منحصر ہے کہ وہ اس دعوت کا کیا جواب دیتی ہے۔

بنگلہ دیش کی جگہ پاکستان کی سربراہی سارک وزرائے اطلاعات کانفرنس نے اپنے ورکنگ سیشن میں پاکستان کو آئندہ سال کے لئے کانفرنس کا چیئرمین منتخب کر لیا ہے۔

ضلعی نظام کی خامیاں دور ہو رہی ہیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ عوام اکتوبر کے انتخابات میں ماضی گروپ بندیوں سے بالاتر ہو کر میرٹ پر فیصلے کریں تاکہ معاشرے میں ہر سطح پر انصاف ہو انہوں نے کہا کہ ماضی کی گندی سیاست سے پوری قوم شرمندہ ہے وہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین جوہر آباد کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی نظام کی خامیاں آہستہ آہستہ دور ہو رہی ہے۔

پانی کی تقسیم پر صدر مملکت کا نوٹس صوبوں کے درمیان پانی کے تنازعہ کے حل کے لئے صدر مملکت نے دو اجلاسات طلب کرلئے ہیں۔ پہلے مرحلے پر صدر ملک کے چاروں صوبائی سیکرٹریز آبپاشی کے اجلاس کی صدارت کریں گے۔ دوسرا اجلاس صدر مملکت کی ہی صدارت میں چاروں گورنرز کا ہوگا۔ جس میں حتمی طور پر پانی کے فارمولے تک پہنچنے کی کوشش کی جائے گی۔

ویگن اور کوسٹر میں تصادم 10 ہلاک قصور کے قریب ویگن اور کوسٹر کے تصادم میں تین خواتین سمیت دس افراد ہلاک اور 35 سے زائد زخمی ہوگئے۔ 15 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ کوسٹر قصور سے چونیاں جارہی تھی کہ سامنے سے آنے والی ویگن ایک بس کو اوورٹیک کرتے ہوئے دھماکہ سے کوسٹر سے ٹکراگئی۔

کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر سخت موقف اختیار کرنے کا فیصلہ پنجاب نے پانی کے معاہدے کے معاملے پر ڈٹے رہنے کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں اور کالاباغ ڈیم کی تعمیر پر سخت موقف اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ اہم حکومتی ذرائع کے مطابق پنجاب نے چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ اور دوسرے متعلقہ اداروں پر واضح کیا ہے کہ بڑے ڈیم (کالاباغ ڈیم) کے علاوہ مستقبل میں پانی کا کوئی حل نظر نہیں آرہا۔

اترپردیش میں صدر راج نافذ بھارتی ریاست اترپردیش میں صدر راج نافذ کردیا گیا ہے۔ اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود صدر کے آر نارائن نے اس لئے یہ اقدام کیا ہے کہ اترپردیش میں کوئی بھی جماعت انتخابات میں زیادہ اکثریت حاصل نہیں کرسکی۔ وائس آف جرمنی کے مطابق بھارتی حکومت نے انتہاپسند جماعتوں کے دباؤ میں آکر ایودھیا میں سیکیورٹی کو نرم کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ ٹرینوں کی آمدورفت بحال کردی گئی ہے ٹائمز آف انڈیا کے مطابق وشوا ہندو پریشد نے کہا ہے کہ حکومت نے 15 مارچ کو ایودھیا کو غیر متنازعہ جگہ پر پوجا کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

بھارتی صوبہ گجرات کے فسادات بھارت کے صوبہ گجرات میں حالیہ فسادات کے دوران سرکاری اعدادوشمار کے مطابق 2460 مکان 3180 دکانیں اور 450 گاڑیاں جلائی گئیں جبکہ 56 ہزار افراد کیمپوں میں رہ رہے ہیں۔ بھارتی ریاست اترپردیش کے مسلمان رکن اسمبلی کے قتل پر ہنگامے کے باعث لوک سبھا کا اجلاس دوسرے روز بھی ملتوی کرنا پڑا۔

فلسطین میں 46 ہلاک اسرائیلی فوج نے غزہ اور مغربی کنارے اور تلکرم کے علاقوں میں طیاروں اور ہیلی

کاپٹروں کے ذریعے بمباری کی۔ ان حملوں میں فلسطینی فوجی سربراہ سمیت 46 مجاہد ہلاک ہوگئے کئی عمارتیں تباہ ہو گئیں غزہ کی یہودی بستی میں فلسطینی فائرنگ سے 5 اسرائیلی ہلاک کر دیئے۔ امریکی صدر جارج بش نے کہا ہے کہ تشدد بڑھنے پر تشویش ہے۔ اب امریکہ کو اپنا اثرورسوخ دکھانا ہی پڑے گا۔

امریکی حملہ پسپا القاعدہ اور طالبان کے جنگجوؤں نے گردیز پہاڑوں پر امریکی اور اتحادی فوجوں کا حملہ پسپا کر دیا۔ 18 امریکی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے جبکہ 50 افغان فوجیوں کے سمیت 68 افراد کو قیدی بنا لیا گیا۔ گہرے بادلوں کے باوجود امریکیوں نے بمباری جاری رکھی۔ برفباری اور بارودی سرنگوں کے باعث زمینی فوج پیش قدمی نہ کر سکی۔ تاہم امریکی اور اتحادی فوجوں نے القاعدہ اور طالبان کے سینکڑوں جنگجو گھیرے میں لے لئے ہیں۔

پرل زندہ ہے امریکی صحافی پرل کے اغوا اور قتل کے الزام میں گرفتار شیخ عمر سعید نے تفتیشی ایجنسیوں کو بتایا ہے کہ پرل زندہ ہے قتل کی ویڈیو فلم جعلسازی کا عمدہ نمونہ ہے۔ شیخ عمر نے تفتیشی افسروں کے مظالم اور امریکی رویہ کے خلاف احتجاجاً بھوک ہڑتال کر دی ہے اور کہا ہے کسی بھی مرحلہ پر اقبال جرم نہیں کیا۔ اور نہ اب تک ڈینیئل پرل کی نعش ملی ہے۔

ورلڈکپ ہاکی میں پاکستان کی پانچویں پوزیشن

پاکستان نے ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن کو شکست دیکر پانچویں پوزیشن حاصل کر لی اور اس کے ساتھ ہی چیمپئن ٹرافی کے لئے کوالیفائی کر لیا ہے۔

تربیلا سے پانی کے اخراج میں کمی

انڈس ریور سسٹم اتھارٹی نے تربیلا ڈیم کی سطح ڈیڈ لیول پر پہنچنے اور پانی کی آمد میں مزید 11 سو کیوسک کمی کے باعث اخراج میں یکدم 8 ہزار کیوسک کمی کر دی ہے صرف دریاؤں سے آنے والا پانی ڈیم میں چھوڑا جا رہا ہے۔ تربیلا ڈیم میں پانی کی آمد 10 ہزار کیوسک سے کم ہو کر 8 ہزار 900 کیوسک جبکہ اخراج 16 ہزار 400 کیوسک سے کم ہو کر 7300 کیوسک ہو گئی جس سے اس کی سطح 1369.39 فٹ رہی۔ اس طرح منگلا ڈیم میں پانی کے زیادہ اخراج کے باعث منگلا ڈیم کی سطح 4 فٹ کم ہو گئی ہے۔

محرم میں گڑبڑ کی ذمہ دار پولیس ہوگی گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کے بعد جنرل مشرف موجودہ پالیسی نہ اپناتے تو ملک ایک یقینی تباہی و بربادی کا شکار ہو جاتا۔ جشن بہاراں ساہیوال کی اختتامی تقریبات کے مہمان خصوصی کے طور پر مال منڈی گراؤنڈ میں خطاب کر رہے تھے۔

ربوہ میں کوالٹی ایجوکیشن کا واحد ادارہ
MACLS
Modern Academy of Computer and Language Studies Ph:212088

آسامیاں خالی ہیں
ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کرنے کے لئے ''سیلزمین'' کی ضرورت ہے
تعلیم کم از کم میٹرک
عمر۔ 25 تا 35 سال آسامیاں۔ 15
انٹرویو کے لئے مورخہ 13-3-02 کو 12 بجے کے بعد تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ہومیو پیتھک کتب
اردو اور انگریزی ہومیو پیتھک کتب دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/10 روپے فی کلو خرید فرمائیں۔
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل۔ 61